قارئین بنام مدیر

افکار و تاثرات

بیت المال کے چیئرمین کا والہانہ رقص۔

الحاج عبدالمنان المہندس مکۃ المکرمہ۔

نیو ورلڈ آرڈر، دو سو سال پرانا نعرہ / محمد اقبال مانچسٹر۔

بالآخر عبدالولی خان نے بھی تسلیم کر لیا / ضیاء الدین قریشی

عذاب جہنم سے بچنے کے لیے فائر پروف کفن۔

قاضی حافظ سراج الدین کلاچوی۔

سرسیّد اپنی تحریرات کے آئینہ میں / مولانا سید تصدق بخاری

پاکستانی قیادت کیلئے نمونۂ عمل / احسان اللہ فاروقی

بیت المال کے چیئرمین کا والہانہ رقص

گلگت کے تاریخی چنار پارک میں ۱۴ ستمبر شندور پولو ٹورنامنٹ کی فاتح ٹیموں کے اعزاز میں دی جانے والی ایک ضیافت میں گلگت کے بیت المال کے چیئرمین رقص سے پیدا ہونے والے ماحول سے متاثر ہو کر خود بھی والہانہ انداز میں رقص کرنے لگے انہوں نے شائقین سے اپنے رقص کے لیے بے پناہ داد بھی وصول کی (الاخبار / اسلام آباد ۱۹ ستمبر ۱۹۹۴ء)

اس قسم کی حرکت ایک مسلمان، ایک اسلامی ریاست کے افسر جب کہ وہ بیت المال کا چیئرمین بھی ہو کسی بھی طرح زیب نہیں دیتی ایک سرکاری اہلکار ایک شعبہ کے چیئرمین کی حیثیت سے ان کا طرز عمل ہر لحاظ سے دوسروں کے لیے قابل تقلید ہونا چاہیئے تھا۔

اس طرح کے جشن جن میں افسر لوگ اپنے ہوش و حواس کھو کر والہانہ انداز میں رقص و سرود کرنے لگتے ہیں نہ جانے اب کتنی بہتات سے منائے جا رہے ہیں وجہ اس کی یہ ہے کہ خود حکومت کی سرپرستی میں رقص و سرود کی محفلیں سجنی شروع ہو گئی ہیں، یوم آزادی اور یوم دفاع جیسے تاریخی اور مبارک مواقع پر کبھی گر بنڈ کلچرل شو اور کبھی لیک میلہ لگا دیا جاتا ہے۔ حکومت کی اس سرپرستانہ اور فیاضانہ پالیسی سے